© rasailojaraid.com

تبصرے

پیامبر دی مسینجر جلد سوم :- از مسٹر ایل بی الول سٹن۔ تقطیع متوسط ضخامت ۲۹۰ صفحات۔ ٹائپ عمدہ و جلی قیمت مجلد Rs 13/- پتہ :- شیخ محمد اشرف تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار۔ لاہور۔ (مغربی پاکستان)

یہ آقائے زین العابدین رہنما کی اسی فارسی زبان کی معرکۃ الآراء کتاب کے انگریزی ترجمہ کی تیسری جلد ہے جس کی پہلی دو جلدوں پر ان صفحات میں علی الترتیب تبصرہ ہو چکا ہے اس جلد میں ہجرت سے لیکر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی وفات تک کے حالات یعنی مدینہ میں آپؐ کا ورود مسجد نبوی کی تعمیر، مہاجرین و انصار میں مواخات، غزوات، دعوتی اور تبلیغی خطوط، حضرت عائشہؓ سے نکاح حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؓ کا نکاح، حجۃ الوداع، مرض اور وفات کا بیان ہے، معلوم نہیں اصل کتاب کی زبان کیسی ہوگی۔ اب تک اس کے بائیس ایڈیشن اور مختلف زبانوں میں تراجم شائع ہو چکے ہیں، انگریزی ترجمہ کی شیرینی اور حلاوت کا یہ عالم ہے کہ ایک مرتبہ اسے ہاتھ میں لینے کے بعد ختم کئے بغیر رکھ دینے کو جی گوارا نہیں کرتا۔ مصنف شیعی معلوم ہوتے ہیں لیکن وسعتِ نظر اور بے تعصبی اس درجہ ہے کہ جہاں حضرت عائشہؓ اور حضرت علیؓ میں رنجش پنہاں کا تذکرہ ہے وہاں دو تین فقروں کے سوا اور پوری کتاب میں کہیں مصنف کا شیعی ہونا صاف طور پر ظاہر نہیں ہوتا، اگرچہ مصنف نے حوالہ کہیں نہیں دیا ہے اور جو کچھ لکھا ہے ایک کہانی کے انداز میں لکھا ہے تاہم اس جلد کے آخر میں ان کتابوں کے نام درج کر دیئے ہیں جو کتاب کی تصنیف کے وقت مصنف کے پیش نظر رہی ہیں امید ہے یہ جلد بھی سابق جلدوں کی طرح مقبول ہوگی۔

الادب العربي بين عرض ونقد :- مرتبہ مولانا محمد رابع الحسنی الندوی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۲۴۴ صفحات ٹائپ باریک اور روشن قیمت چار روپیہ پتہ :- مکتبہ دار العلوم ندوۃ العلماء۔ لکھنو۔

فاضل مولف ندوۃ العلماء لکھنو میں عربی زبان و ادب کے استاد ہیں عام مدارس عربیہ کے نہج اور ڈھنگ کے برخلاف ادب کے اصول و مبادی اور اس کے مختلف فنی پہلوؤں پر مبصرانہ نظر رکھتے ہیں اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتاب میں انھوں نے پہلے ادب کی حقیقت اور اس کے اقسام انواع اور ان کے باہمی روابط پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے بعد تنقید کے اصول اور اس کے لوازم و خصائص پر گفتگو کی ہے اور پھر آخر میں عہد جاہلیت سے لیکر عہد حاضر تک کے مختلف ادوار کے ادبی شاہکاروں کے جستہ جستہ نمونے درج کئے ہیں اگر کتاب میں مشکل الفاظ یا تلمیحات پر تشریحی نوٹ بھی ہوتے تو اس کی افادیت بڑھ جاتی، بہر حال اب بھی کتاب بہت مفید ہے اور اس لائق ہے کہ عربی مدارس اور کالجوں کے وسطانی درجہ کے عربی نصاب میں شامل کیجائے۔

محدثین عظام اور ان کے کارنامے:۔ از مولانا تقی الدین ندوی مظاہری تقطیع متوسط ضخامت ۲۵۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد ۷/۵۰ روپیہ۔ پتہ ابوسعد صاحب اعظمی دار العلوم ندوۃ العلماء۔ لکھنو۔

حدیث اور اس کے متعلقات پر عربی اور اردو بلکہ انگریزی میں بھی گذشتہ چند برسوں میں اس قدر لکھا گیا ہے کہ ان سے ایک پوری الماری بھر سکتی ہے لیکن جہاں تک اردو زبان کا تعلق ہے جو کچھ لکھا گیا ہے اسکا تعلق زیادہ تر حدیث کی حجیت، اس کی تاریخ تدوین و ترتیب یا اس کے اصول اور فنی مباحث سے ہے۔ محدثین کے حالات پر کوئی تحقیقی کتاب کم از کم ہماری نظر سے نہیں گذری اسی بنا پر یہ کتاب جس میں اصحاب صحاح ستہ کے علاوہ امام طحاویؒ اور ائمہ فقہائے اربعہ کے حالات و سوانح اور علمی و عملی کارنامے محنت و کاوش اور تحقیق سے لکھے گئے ہیں اس خلا کو پورا کرتی ہے۔ شروع میں موضوع بحث کی مناسبت سے حدیث کی حجیت اور اس کی تاریخ تدوین و ترتیب پر بھی گفتگو کی گئی ہے، ندوۃ العلماء سے جو کتاب بھی شائع ہو۔ عربی میں ہو یا اردو میں اس پر مولانا ابوالحسن علی میاں کے قلم سے ایک مقدمہ کا ہونا ضروری ہے چنانچہ اس پر اور اس سے اوپر والی کتاب پر بھی ہے لیکن ہمارے نزدیک علمی کتابوں کی ثقافت اس سے مجروح ہوتی ہے

ارباب نظر جانتے ہیں کہ اس کتاب میں جن محدثین کرام کا تذکرہ ہے ان میں سے ایک ایک محدث پر پھر حجیت حدیث اور تدوین حدیث کی تاریخ پر الگ الگ مستقل اور ضخیم کتابیں حال ہی میں لکھی گئی ہیں لیکن اس کتاب کا مقصد مسائل و مباحث کا استیعاب و استقصا نہیں ہے، بلکہ محدثین کرام کے حالات و سوانح اور ان کی خدمات کو یکجا کر دینا ہے تاکہ بیک وقت ان سے استفادہ کیا جا سکے اور ایسا

© rasailojaraid.com